Central Board of School Education

Marking Scheme 2016

[Official]

AglaSem Schools

مارکنگ اسکیم اردو

(Marking Scheme Urdu)

سینئر سیکنڈری اسکول امتحان

مارچ 2016

اردو (کور)

Urdu(Core)

ممتحن حضرات کے لئے عام ہدایات:

(General Instructions for Head Examiners and Examiners)

ممتحن حضرات کو چاہیے کہ کاپیوں کی اصلاً چیکنگ شروع کرنے سے قبل وہ کاپیوں کی چیکنگ کے لیے رہنمائی کے جو نکات طے کیے گئے ہیں ان نکات کو خوب سمجھ بوجھ کر ذہن نشین کر لیں۔

امتحان کی کاپیوں کی جانچ کے لئے یکسوئی کے ساتھ ساتھ صبر و تحمل کی ضرورت ہوتی ہے۔ سر سری انداز سے کاپیوں کی چیکنگ کر دینا خود ہماری دیانت داری اور خلوص کو مجروح کرتا ہے۔ اس طرح کی چیکنگ میں بہت سی ناہمواریاں بھی رہ جاتی ہیں۔ دوران چیکنگ کچھ اساتذہ نرمی کا رخ اختیار کرتے ہیں تو کچھ خاصے سخت ہو جاتے ہیں۔ دونوں ہی صورتوں میں طلبا کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس طرح کی ناہمواریوں سے بچنے کے لئے کافی غور و خوض کے بعد ان نکات کا تعین کیا گیا ہے جس پر عمل درآمد کر کے ہم معیاری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر پائیں گے۔

کاپیوں کی چیکنگ کے سلسلے میں رہنمائی کے جو نکات پیش کئے جا رہے ہیں ضروری نہیں کہ طلبا کے جوابات نمونے کی تشریح اور توضیح ہی کے انداز پر ہوں۔ مرکزی خیال والے سوالات کے جوابات میں انداز بدل سکتا ہے۔ لیکن ہمارا خیال ہے کہ نمبروں کی

http://schools.aglasem.com/

AglaSem Schools

تقسیم پر اس سے کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔آپ کو ہر حال میں مارکنگ اسکیم کے دائرے میں رہ کر ہی چیکنگ کا عمل انجام دینا ہے تاکہ ماضی میں ہوتی رہی ناہمواریوں کو دور کیا جاسکے۔

امید ہے کہ اس صبر آزما کام کو آپ اپنا فرض سمجھ کر انجام دیں گے۔

ممتحن حضرات کا رویہ مشفقانہ ہونا چاہیے قواعد اور املا کی معمولی غلطیوں کو نظر انداز کر دیا جائے تو بہتر ہوگا۔

صدر ممتحن (Head Examiner) اس بات کو ہر طرح سے یقینی بنائیں کہ مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل ہو رہا ہے۔ کچھ اساتذہ مارکنگ اسکیم (Marking Scheme) کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے روایتی انداز سے مارکنگ کرتے ہیں جس سے طلبہ کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔ اس طرف صدر ممتحن کو خصوصی توجہ دینی ہے۔

(1) سپریم کورٹ کے حالیہ حکم نامہ کے مطابق اب طلبہ اپنے جوابات کی کاپیوں کی عکسی کاپی (فوٹو کاپی) مقررہ فیس جمع کرکے سی۔بی۔ایس۔ای۔ سے حاصل کر سکتے ہیں اس لئے صدر ممتحن / ممتحن حضرات کو ہدایت دی جاتی ہے کہ کاپیوں کی چیکنگ میں کسی قسم کی کوئی لاپرواہی نہ برتیں اور مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل کریں۔

(2) صدر ممتحن اس بات کا اطمینان کرنے کے لئے کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم (Marking Scheme) کے مطابق ہو رہی ہے، وہ ممتحن کی جانچی ہوئی ابتدائی پانچ کاپیوں کا باریک بینی سے جائزہ لے گا۔ جائزہ لینے اور یہ اطمینان کرنے کے بعد ہی کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم کے مطابق ہو رہی ہے ممتحن کو مزید کاپیاں جانچنے کے لیے دے گا۔

(3) ممتحن حضرات کو کاپیاں جانچ کے لئے صرف اسی وقت دی جائیں جب جانچ کے پہلے دن ممتحن اجتماعی یا انفرادی طور پر مارکنگ اسکیم پر تبادلۂ خیال کر چکے ہوں۔

(4) کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم میں دی ہوئی ہدایت کے مطابق ہی کی جائے گی۔ یہ جانچ بھی ممتحن کے اپنے روایتی اندازِ فکر اپنے تجربے اور کسی دیگر بات کو مد نظر رکھ کر نہیں بلکہ صرف مارکنگ اسکیم کو ذہن میں رکھتے ہوئے کی جائے۔

(5) اگر کسی سوال کے کئی جزو ہیں تو ہر جزو کے نمبر بائیں ہاتھ کے حاشیہ میں الگ الگ دیے جائیں اور پھر تمام اجزا میں حاصل نمبروں کو جمع کرکے سوال کے آخر میں حاشیئے میں لکھ کر اس کے گرد دائرہ بنا دیا جائے۔

http://schools.aglasem.com/

(6) اگر کوئی طالب علم ایسا جواب لکھتا ہے جو مارکنگ اسکیم میں موجود نہیں ہے لیکن وہ جواب صحیح ہے تو صدر ممتحن سے مشورہ کے بعد نمبر دیے جائیں۔

(7) اگر کوئی طالب علم دریافت کیے گئے جوابات سے زیادہ یعنی ایکسٹرا جواب لکھتا ہے تو جو جواب زیادہ معیاری ہو اس پر نمبر دیا جائے اور کم معیاری جواب کو زائد (Extra) تصور کرتے ہوئے کاٹ کر وہاں Extra لکھ دیا جائے۔ اور اگر کوئی طالب علم دریافت کیے گئے جوابات سے زیادہ جواب تحریر کر دیتا ہے اور پھر غلطی سے یا جلد بازی میں انھیں کاٹ دیتا ہے تو ایسی صورت میں زیادہ معیاری جواب کو ہی مطلوبہ جواب تصور کرتے ہوئے نمبر دیے جائیں۔

(8) اگر کوئی طالب علم دئے ہوئے اقتباس یا اس کے کسی حصے کو اپنے جواب کے لئے استعمال کرتا ہے مثلاً اقتباس میں دی ہوئی معلومات کو اپنے مضمون کے لئے استعمال کرتا ہے تو اس کے نمبر نہیں کاٹے جائیں گے سوائے اس کے کہ اس کا جواب دریافت کئے گئے سوالات سے مطابقت نہ رکھتا ہو۔

(9) ممتحن حضرات کو سب ہی سیٹ کے سوال ناموں کی مارکنگ اسکیم کا باریک بینی سے مطالعہ کرنا چاہیے۔ جس سے کہ وہ ہر سیٹ کی مارکنگ اسکیم سے بخوبی واقف ہو سکیں۔

(10) ممتحن حضرات کو چاہیے کہ جواب کی ہر کاپی کو کم سے کم پندرہ سے بیس منٹ کا وقت دیتے ہوئے اس طرح چیک کریں کہ روز بیس سے پچیس کاپی چیک کرنے میں پانچ سے چھ گھنٹے ضرور لگیں۔

(11) ممتحن حضرات اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم میں بتائی گئی نمبروں کی تقسیم کے مطابق ہی ہو۔

(12) ممتحن حضرات کو یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ ان کے پاس ایک نمبر (1) سے لے کر سو (100) نمبر تک کا پیمانہ ہے۔ برائے کرم اگر کسی سوال کا جواب درست ہے تو صد فی صد (100%) نمبر دینے سے گریز نہ کریں۔

(13) صدر ممتحن / ممتحن حضرات کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اگر کاپیوں کی چیکنگ کے دوران کوئی ایسا جواب سامنے آتا ہے جو بالکل غلط ہے تو اس پر کراس (×) کا نشان لگا دیا جائے اور صفر دیا جائے۔

http://schools.aglasem.com/

AglaSem Schools

(14) زبان وادب کی کاپیاں جانچنے والے اکثر حضرات یہ خیال کرتے ہیں کہ کسی طالب علم کو صد فی صد نمبر دینا نا ممکن ہے۔
یہ خیال روایتی اور رجعت پسندانہ ہے۔اس عمل سے گریز کیا جانا اشد ضروری ہے۔

(15) اقدار پر مبنی سوالات کے سلسلے میں صدر ممتحن/ ممتحن حضرات کے لیے خصوصی ہدایت یہ ہے کہ اگر طالب علم مناسب دلیلوں کے ساتھ کوئی ایسا جواب تحریر کرتا ہے جس کا حوالہ مارکنگ اسکیم میں موجود نہیں ہے تو اسے بھی درست تصور کیا جائے اور پورا پورا نمبر دیا جائے۔

(16) جب طلبا تخلیقی اظہار کرتے ہوں تب ان کے خوشخط اور املا پر بھی نمبر دینے کا خیال رکھیں۔

(17) متبادل جوابات (MCQ) والے سوالوں کے جواب میں اگر طالب علم درست جواب کی عبارت نہ لکھ کر صرف (a)/(b)/(c) لکھ کر اس کی نشان دہی کرتا ہے تب بھی اسے پورے نمبر دیئے جائیں گے۔

http://schools.aglasem.com/

AglaSem Schools

Code No. 3/1

مارکنگ اسکیم

اردو (کور)

کل نمبر: 100   مقررہ وقت: 3 گھنٹے

سوال نمبر	ممکنہ جوابات/ویلیو پوائنٹ	نمبروں کی تقسیم
1	درج ذیل (غیر درسی) اقتباسات میں سے ایک کو پڑھیے اور اس سے متعلق نیچے دیئے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔ "موسیقی کے آلات میں زیادہ تر توجہ ستار پر رہی۔ اور بہت جلد اس سے انگلیاں مانوس ہو گئیں۔ میری عمر سترہ برس سے زیادہ نہ ہو گی، لیکن اس وقت بھی طبیعت کی افتاد ہی تھی کہ جس میدان میں قدم اٹھائیے پوری طرح اٹھائیے اور جہاں تک راہ ملے بڑھتے ہی چلے جائیے۔ کوئی کام بھی ہو لیکن طبیعت کبھی اس پر راضی نہ ہوتی کہ ادھورا کر کے چھوڑ دیا جائے۔ جس کوچہ میں بھی قدم اٹھایا پوری طرح چھان کے چھوڑا۔ طبیعت کا تقاضا ہمیشہ یہی رہا کہ جہاں کہیں جائیے ناقصوں اور خام کاروں کی طرح نہ جائیے۔ رسم راہ رکھیے تو راہ کے کاملوں سے رکھیے۔ چنانچہ اس کوچہ میں قدم رکھا تو جہاں تک راہ ملی قدم بڑھائے جانے میں کوتاہی نہیں کی ستار کی مشق چار سال تک جاری رہی تھی۔ بین سے انگلیاں ناآشنا نہیں رہیں۔ لیکن زیادہ دل بستگی اس سے نہ ہو سکی۔ پھر اس کے بعد ایک وقت آیا کہ یہ مشغلہ یک قلم متروک ہو گیا۔ اور اب تو گزرے ہوئے وقتوں کی صرف ایک کہانی باقی رہ گئی ہے۔ البتہ انگلی پر سے مضراب کا نشان بہت دنوں تک نہیں مٹا۔"	

http://schools.aglasem.com/

	موسیقی کے آلات میں زیادہ توجہ کس چیز پر رہی؟	(i)
	مصنف کی عمر کتنی تھی جب اس نے ستار بجانا سیکھنا شروع کیا؟	(ii)
	رسم وراہ رکھیے تو کس سے رکھیے۔اس بارے میں مصنف کا کیا خیال ہے؟	(iii)
	ستار کی مشق کتنے دنوں جاری رہی؟	(iv)
	انگلی پر کس چیز کا نشان بہت دنوں تک نہیں مٹا؟	(v)
	جواب:	
2	موسیقی کے آلات میں زیادہ توجہ ستار پر رہی۔	(i)
2	مصنف کی عمر سترہ برس تھی۔	(ii)
2	رسم وراہ رکھیے تو راہ کے کالموں سے رکھیے۔	(iii)
2	ستار کی مشق چار سال تک جاری رہی۔	(iv)
2	انگلی پر سے مضراب کا نشان بہت دنوں تک نہیں مٹا۔	(v)
	یا	
	"محمد بشیر بچپن ہی سے بڑے ذہین اور ملنسار انسان تھے۔نہایت حساس طبیعت رکھتے تھے۔دس گیارہ برس کی عمر میں وہ آزادی کی تحریک میں شامل ہوگئے۔اس کی وجہ سے انھیں اسکول چھوڑنا پڑا۔رفتہ رفتہ ان کی سیاسی اور انقلابی سرگرمیاں اتنی بڑھ گئیں کہ ان کی وجہ سے انھیں کیرالا بھی چھوڑنا پڑا۔وہ بے سروسامانی کی حالت میں ملک کے مختلف حصوں میں گھومتے پھرے۔اور طرح طرح کے لوگوں سے ملتے رہے۔یہ دور تجربات کے لحاظ سے ان کی زندگی میں خاص اہمیت رکھتا ہے۔	

http://schools.aglasem.com/

	ویکوم محمد بشیر کی پہلی اہم تخلیق ''بچپن کی ساتھی'' ہے۔ محمد بشیر کو ان کی ادبی خدمات کے پیش نظر کئی انعامات اور اعزازات سے نوازا گیا۔ 1970 میں ساہتیہ اکادمی کی فیلو شپ ملی۔ 1982 میں حکومت ہند نے پدم شری کا خطاب دیا اور 1987 میں کالی کٹ یونیورسٹی نے اپنے اس عظیم فن کار کو جو رسمی تعلیم حاصل نہ کر سکا تھا ''ڈاکٹر آف لیٹرز'' کی اعزازی سند عطا کی۔'' (i) محمد بشیر جب تحریک آزادی میں شامل ہوئے تھے اس وقت ان کی عمر کیا تھی؟ (ii) محمد بشیر کی پہلی اہم تخلیق کا نام کیا ہے؟ (iii) محمد بشیر کو ان کی ادبی خدمات کے پیش نظر کن چیزوں سے نوازا گیا؟ (iv) انھیں پدم شری کا خطاب کس سنہ میں ملا؟ (v) کالی کٹ یونیورسٹی نے انھیں کون سی اعزازی سند عطا کی۔ **جواب:** (i) محمد بشیر جب تحریک آزادی میں شامل ہوئے ان کی عمر دس گیارہ برس تھی۔ (ii) محمد بشیر کی پہلی اہم تخلیق کا نام ''بچپن کی ساتھی'' ہے۔ (iii) محمد بشیر کو ان کی ادبی خدمات کے پیش نظر کئی انعامات اور اعزازات سے نوازا گیا۔ (iv) انھیں پدم شری کا خطاب 1982ء میں ملا۔ (v) کالی کٹ یونیورسٹی نے انھیں کو ''ڈاکٹر آف لیٹرز'' کی اعزازی سند عطا کی۔	2 2 2 2 2 **کل نمبر** = 10

http://schools.aglasem.com/

	درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھیے۔ (i) موبائل کے نقصانات (ii) ایک تاریخی عمارت کی سیر (iii) ہمارا پسندیدہ لیڈر (iv) محنت کامیابی کی کنجی (v) گرمی کی چھٹیاں (vi) عمل سے زندگی بنتی ہے (vii) بزرگوں کا احترام **جواب:** **(i) موبائل کے نقصانات**	2
2	(a) تمہید/تعارف	
7	(b) نفس مضمون	
4	(c) انداز بیان	
2	(d) اختتام	
	(ii) ایک تاریخی عمارت کی سیر	
2	(a) تمہید/تعارف	
7	(b) نفس مضمون	
4	(c) انداز بیان	
2	(d) اختتام	

http://schools.aglasem.com/

	ہمارا پسندیدہ لیڈر **(iii)**	
2	تمہید/تعارف (a)	
7	نفس مضمون (b)	
4	انداز بیان (c)	
2	اختتام (d)	
	محنت کامیابی کی کنجی **(iv)**	
2	تمہید/تعارف (a)	
7	نفس مضمون (b)	
4	انداز بیان (c)	
2	اختتام (d)	
	گرمی کی چھٹیاں **(v)**	
2	تمہید/تعارف (a)	
7	نفس مضمون (b)	
4	انداز بیان (c)	
2	اختتام (d)	
	عمل سے زندگی بنتی ہے **(vi)**	
2	تمہید/تعارف (a)	
7	نفس مضمون (b)	
4	انداز بیان (c)	
2	اختتام (d)	

http://schools.aglasem.com/

	(vii) بزرگوں کا احترام	
	(a) تمہید/تعارف	2
	(b) نفس مضمون	7
	(c) انداز بیان	4
	(d) اختتام	2
		کل نمبر= 15
3	اپنے اسکول کے پرنسپل کو لائبریری میں نئی کتابیں منگوانے کے لیے درخواست لکھیے۔ **یا** اپنے دوست کو خط لکھ کر گرمی کی چھٹیوں میں اپنے گھر آنے کی دعوت دیجیے۔ **جواب:**	
	(i) القاب وآداب	2
	(ii) نفس مضمون	4
	(iii) درخواست کا خاکہ	2
	یا	
	(i) القاب وآداب	2
	(ii) نفس مضمون	4
	(iii) خط کا خاکہ	2
		کل نمبر= 8

http://schools.aglasem.com/

4	درج ذیل میں سے کسی ایک عبارت کا خلاصہ لکھیے اور ایک مناسب عنوان بھی تجویز کیجیے۔ "جنگ جیت لینے کے بعد ملکہ وکٹوریہ نے عام معافی کا اعلان کیا۔ حضرت محل نے جنگ ہاری تھی ہمت نہیں ہاری تھی۔ اپنی عارضی فرودگاہ "لونڈی" سے ہی انھوں نے اپنے جوابی فرمان میں ملکہ وکٹوریہ کی پیش کش کو ٹھکرا دیا۔ اور غلامی قبول کرنے کے بجائے برابر لڑتے رہنے اور بے وطنی کی زندگی بسر کرنے کو ترجیح دی۔ نومبر 1859 کے آخر تک حضرت محل اودھ کی شمالی سرحد سے انگریزی چھاونیوں پر چھاپہ مار دستوں کا انتظام کرتی رہیں۔ لیکن جب تحریک نے دم توڑ دیا تو دونوں ماں بیٹے اپنے بچے کھچے فدائیوں کے ساتھ نیپال چلے گئے۔ ایک مدت تک انگریزوں کی کوشش رہی کہ وہ واپس آجائیں۔ ایک انگریز مصور جو برجیس قدر کی تصویر کھینچنے گیا تھا یہ پیغام لے کر گیا کہ بیگم صاحبہ فیض آباد، لکھنؤ جہاں رہنا چاہیں آجائیں۔ وظیفہ کے علاوہ احترام شاہانہ بھی کیا جائے گا۔ لیکن حضرت محل جب تک زندہ رہیں نہ خود آئیں اور نہ برجیس قدر ہی واپس آئے۔ کٹھمنڈو کی ہندوستانی مسجد اس پردیسی ملکہ کی یادگار ہے اور اس میں ان کی ابدی آرام گاہ ہے۔" **یا** "گاہکوں کو باری باری کر کے کباب دیتے تھے۔ اگر آپ ان کے یہاں پہلی مرتبہ تشریف لائے ہیں اور دوسرے گاہکوں کی نسبت آپ کی حیثیت بلند ہے، تانگہ یا موٹر روک کر کباب خریدنے اترے ہیں، آپ نے خیال کیا کہ مجھے ترجیح دی جانی چاہیے، ہاتھ بڑھایا، روپے تھمائے اور فرمایا "ڈیڑھ روپے کے کباب ذرا جلدی۔" جلدی کا لفظ سنتے ہی چچا کبابی کا مزاج بگڑ جائے گا۔ وہ روپے واپس کر دیں گے اور کہیں گے، "حضور جلدی ہے تو اور سے لے لیجیے۔"	

http://schools.aglasem.com/

	چچا کبابی دھونس نہیں برداشت کرتے تھے۔اور اپنے اصول کے مقابلے تعلقات کو بھول جاتے تھے۔ عزیز اور دوست بھی ان سے بغیر باری کے کباب نہیں لے سکتے تھے۔آپ جایئے ان کو سلام کیجیے۔ جواب دیں گے، پانوں کی ڈبیہ سامنے رکھ دیجیے۔ بے تکلف پان کھالیں گے۔ زردہ خود مانگیں گے۔ لیکن ناممکن ہے کی سلام یا پان سے چچا کبابی پگھل جائیں۔ کباب باری پر ہی دیں گے"	
	جواب:	
2	**عنوان:** بیگم حضرت محل کا جذبہ وطن پرستی **(طالب علم اس سے ملتا جلتا کوئی اور عنوان بھی تجویز کر سکتا ہے تو اسے بھی صحیح مانا جائے اور پورے نمبر دیے جائیں)**	
	خلاصہ:	
5	1857 کی جنگ آزادی کے بعد ملکہ وکٹوریہ کے عام معافی کے اعلان کو ٹھکراتے ہوئے غلامی قبول کرنے کے بجائے برابر جدوجہد اور بے وطنی کی زندگی بسر کرنے کو ترجیح دیتے ہوئے نومبر 1959 کے آخر تک انگریزوں سے لوہا لیتی رہیں اور انگریزوں کے اصرار کے باوجود یہاں آنے کے بجائے غیر وطن میں مرنا پسند کیا۔	
	یا	
2	**عنوان:** چچا کبابی کی اصول پرستی **(طالب علم اس سے ملتا جلتا کوئی اور عنوان بھی تجویز کر سکتا ہے تو اسے بھی صحیح مانا جائے اور پورے نمبر دیے جائیں)**	
	خلاصہ:	
5	چچا کبابی اپنے اصول کے اتنے پابند تھے کہ کوئی کتنی بھی عجلت میں آئے یا کسی منصب کا ہو یا ان کی کتنی ہی چاپلوسی کرے لیکن وہ ہر کسی کو اس کی باری پر ہی اسے کباب	

http://schools.aglasem.com/

	دیتے تھے۔ اگر اس اصول کے خلاف کوئی جلد بازی کرتا تو اسے نہ صرف اس کے پیسے واپس کرتے تھے بلکہ مزاج بگڑ جاتا تھا اور کہہ دیتے تھے کہ ''حضور جلدی ہے تو اور سے لے لیجیے''۔	کل نمبر= 7
5	درج ذیل محاوروں میں سے صرف پانچ (5) کے معنی لکھیے اور انھیں جملوں میں استعمال کیجیے۔ (i) اپنا الو سیدھا کرنا (ii) شرم سے پانی پانی ہونا (iii) شیشے میں اتارنا (iv) خیالی پلاؤ پکانا (v) جنگل میں منگل ہونا (vi) پھولے نہ سمانا (vii) اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا (viii) ہاتھ صاف کرنا (ix) مٹھی گرم کرنا (x) نو دو گیارہ ہونا (xi) آسمان پر دماغ ہونا (xii) ہاتھوں کے طوطے اڑنا **جواب:** (i) اپنا الو سیدھا کرنا : مطلب نکالنا تم ہر طرح اپنا الو سیدھا کرنا جانتے ہو۔ (ii) شرم سے پانی پانی ہونا: بہت زیادہ شرمندہ ہونا چوری پکڑی جانے پر وہ شرم سے پانی پانی ہو گیا۔ (iii) شیشے میں اتارنا : ہم نوا بنا لینا چالاک آدمی ہر ایک کو اپنی باتوں سے شیشے میں اتار لیتا ہے۔	1+1=2 1+1=2 1+1=2

http://schools.aglasem.com/

1+1=2	خیالی منصوبے بنانا : خیالی پلاؤ پکانا تم اکثر خیالی پلاؤ پکاتے رہتے ہو۔	(iv)	
1+1=2	ویرانے میں چہل پہل ہونا : جنگل میں منگل ہونا پیسہ ہو تو انسان جنگل میں منگل کر سکتا ہے۔	(v)	
1+1=2	بہت زیادہ خوش ہونا : پھولے نہ سمانا میری کامیابی کی خبر سن کر میرے والدین پھولے نہ سمائے۔	(vi)	
1+1=2	اپنی ذمہ داری سنبھال لینا : اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا تعلیم حاصل کر کے ہر نوجوان اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا چاہتا ہے۔	(vii)	
1+1=2	موقع دیکھ کر فائدہ اٹھانا : ہاتھ صاف کرنا وہ کسی کے بھی سامان پر ہاتھ صاف کر دیتا ہے۔	(viii)	
1+1=2	رشوت دینا : مٹھی گرم کرنا آج کل مٹھی گرم کرنے کا بازار گرم ہے۔	(ix)	
1+1=2	بھاگ جانا : نو دو گیارہ ہونا پولیس کو دیکھتے ہی چور نو دو گیارہ ہو گئے۔	(x)	
1+1=2	مغرور ہونا : آسمان پر دماغ ہونا خدا معلوم آج کل کیوں تمھارا دماغ آسمان پر ہے۔	(xi)	
1+1=2 کل نمبر = 10	حواس باختہ ہونا : ہاتھوں کے طوطے اڑنا دانش نے اپنی ناکامی کی خبر سنی تو اس کے ہاتھوں سے طوطے اڑ گئے۔	(xii)	

http://schools.aglasem.com/

5 **کل نمبر= 5**	اپنے اسکول میں ہونے والے سالانہ کھیل کود کے پروگرام کا اشتہار بنائیے۔ **جواب:** **ABC سینئر سیکنڈری اسکول میں سالانہ کھیل کود مقابلوں کا انعقاد** 16 اگست سے 20 اگست تک پروگرام: 16 اگست: ہاکی ٹورنامنٹ 17 اگست: بیڈمنٹن 18 اگست: ٹیبل ٹینس/شطرنج 19 اور 20 اگست: فائنل مقابلہ جات **وقت: صبح 9 بجے سے شام 4 بجے تک**	6
	درج ذیل اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق دیے گیے سوالوں کے جواب دیجیے۔ "میں نے لوگوں سے سن رکھا تھا کہ پنڈت جی سے ملنے کا وقت صبح ساڑھے سات آٹھ بجے سے پہلے کا ہے۔ اس کے بعد سے جو ملاقاتوں کا تانتا شروع ہوتا ہے تو پھر کسی وقت ایک آدھ منٹ کا انٹرویو حاصل کرنا بھی مشکل ہوتا ہے۔ یہی سوچ کر اس روز میں رات بھر جاگتا رہا اور مختلف رستوں سے گھوم گھوم کر پنڈت جی کی کوٹھی کے قریب تر پہنچنے کی کوشش کرتا رہا۔ کوئی چھ بجے کے قریب میں ان کی کوٹھی کے باہر تھا۔ سنتریوں نے مجھے لاپرواہی سے تاکا۔ شاید میں انھیں بالکل معمولی گدھا دکھائی دیتا ہوں گا۔ پہلے تو میں دیوار سے لگ کر آہستہ آہستہ گھاس چرتا رہا اور دھیرے	7

http://schools.aglasem.com/

AglaSem Schools

دھیرے دروازے کے قریب آتا رہا۔ جب میں بالکل قریب پہنچ گیا تو سنتریوں نے ہاتھ اٹھا کر لاپرواہی سے مجھے ڈرایا جیسے اکثر گدھوں کو ڈرایا جاتا ہے۔ میں نے ساری اسکیم پہلے سے سوچ رکھی تھی۔ ان کے ڈراتے ہی میں نے ایسا ظاہر کیا کہ میں بالکل ڈر گیا ہوں۔ چنانچہ تڑپ کر اچھلا اور سیدھا کوٹھی کے اندر۔"

(i) گدھے نے پنڈت جی سے ملنے کا کیا وقت سن رکھا تھا؟

(ii) گدھا کیا سوچ کر رات بھر جاگتا رہا؟

(iii) گدھا پنڈت جی کی کوٹھی پر کتنے بجے پہنچا؟

(iv) سنتریوں نے اسے کیسا گدھا سمجھا؟

(v) گدھا کس طرح کوٹھی کے اندر گیا؟

یا

"قلعہ والوں کی یہ حالت تھی گویا شادی رچی ہوئی ہے۔ چوڑی والیاں بیٹھی دھانی چوڑیاں پہنا رہی ہیں۔ رنگریزنیں سرخ دوپٹے رنگ رہی ہیں۔ کہیں مہندی پس رہی ہے کہیں کڑاہیاں نکالی جا رہی ہیں۔ کہاں کا کھانا اور کہاں کا سونا، اسی گڑبڑ میں رات کے بارہ بجا دیے۔ کوئی دو بجے ہوں گے کہ سواری کا بگل ہوا۔ قلعہ کے لاہوری دروازہ کے سامنے نوبت خانہ سے ملا ہوا جو میدان ہے اس میں سواریاں آلگیں۔ تین سوا تین بجے ہوں گے کہ پہلی رتھ روانہ ہوئی۔ آگے آگے رتھیں ان کے پیچھے دوسری سواریاں سب سے آخر میں نواب زینت محل کا سکھپال۔ لاہوری دروازے پر سواری پہنچی تھی کہ کپتان ڈگلس قلعہ دار نے اتر کر سلامی دی۔ دروازے کے باہر سے دگلہ پلٹن کا ایک پرا آگے ہو لیا اور ایک پیچھے۔ شہزادیوں کی سواریوں کے ادھر ادھر قلمانیاں مردانہ لباس پہنے، کھڑکی دار پگڑی باندھے، ساتوں ہتھیار سجائے ساتھ ہوئیں۔ بیگمات کی سواریوں کو ترکنوں کی پلٹنوں نے بیچ

http://schools.aglasem.com/

	میں لیا۔ان کا بھی مردانہ فوجی لباس، گورے گورے چہرے، شانوں پر کاکلیں پڑی ہوئی، سر پر چھوٹا سا عمامہ، پہلو میں تلوار، ڈاب میں پیش قبض، بس یہ معلوم ہوتا تھا کہ ترکوں کی فوج دلی میں گھس آئی ہے۔نواب زینت محل کی سواری کا بڑا ٹھاٹ تھا۔''	
	(i) قلعہ والوں کی کیا حالت تھی؟	
	(ii) سواری کا بگل کتنے بجے بجا؟	
	(iii) پہلی رتھ کب روانہ ہوئی؟	
	(iv) لاہوری دروازے پر کس نے سلامی دی؟	
	(v) بیگمات کی سواریوں کو کس نے بیچ میں لیا؟	
	جواب:	
1	(i) گدھے نے پنڈت جی سے ملنے کا وقت صبح ساڑھے سات آٹھ بجے سے پہلے کا سن رکھا تھا۔	
2	(ii) گدھا یہ سوچ کر رات بھر جاگتا رہا کہ ملاقاتوں کا تانتا جب شروع ہو جاتا ہے تو پھر کسی وقت ایک آدھ منٹ کا انٹرویو حاصل کرنا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔	
1	(iii) گدھا پنڈت جی کی کوٹھی کے قریب چھ بجے کے قریب پہنچا۔	
1	(iv) سنتریوں نے گدھے کو بالکل معمولی گدھا سمجھا۔	
2	(v) گدھا تڑپ کر اچھلا اور سیدھا کوٹھی کے اندر گیا۔	
	یا	

http://schools.aglasem.com/

	(i) قلعہ والوں کی یہ حالت تھی گویا شادی رچی ہوئی ہے۔ چوڑی والیاں بیٹھی دھانی چوڑیاں پہنا رہی ہیں۔ رنگریزنیں سرخ دوپٹے رنگ رہی ہیں۔ کہیں مہندی پس رہی ہے کہیں کڑاہیاں نکالی جارہی ہیں۔	2
	(ii) سواری کا بگل دو بجے بجا۔	1
	(iii) پہلی رتھ تین سوا تین بجے روانہ ہوئی۔	1
	(iv) قلعہ کے لاہوری دروازے پر جب سواری پہنچی تو کپتان ڈگلس قلعہ دار نے اتر کر سلامی دی۔	2
	(v) بیگمات کی سواریوں کو ترکنوں کو پلٹنوں نے بیچ میں لیا۔	1 **کل نمبر = 7**
8	ابن انشا نے ''ذرا فون کرلوں'' انشائیہ میں کیا بتانے کی کوشش کی ہے؟ تفصیل سے لکھیے۔ **یا** ''دعوت'' میں مصنف نے پہلی دعوت کا کیا نقشہ کھینچا ہے؟ تفصیل سے لکھیے۔ **جواب:** ابن انشا نے ''ذرا فون کرلوں'' انشائیہ میں یہ بتانے کی کوشش کی ہے کہ کسی بھی چیز کا بے جا استعمال نہ صرف اپنے لیے بلکہ دوسروں کے لیے بھی تکلیف کا باعث بن جاتا ہے۔ جس طرح فون یقیناً سائنس کی اہم اور کارآمد ایجاد ہے لیکن ایک بیمار شخص اور اس کے گھر والوں کے لیے فون کس طرح پریشان کن بن گیا۔ کس طرح لوگ آتے اپنی غرض سے اور بہانہ ہوتا عیادت کا۔	5

AglaSem Schools

5 **کل نمبر= 5**	**یا** مصنف نے پہلی دعوت کی تفصیل میں بتایا کہ ایسے صاحب کے ہاں کھانی پڑی جو کپڑے بنتے تھے۔ مئی کا مہینہ اور دوپہر کا وقت تھا۔ مکان اور میدان کا کوئی نشیب و فراز ایسا نہ تھا جہاں کھانے والے نہ بیٹھے ہوں۔ فرش و دستر خوان کا وہاں کوئی تصور ہی نہ تھا۔ ایک نیم کی جڑ میں بیٹھ گیا۔ ایک ہاتھ میں گرم گرم تندوری روٹی دے دی گئی۔ مٹی کے ایک برتن میں زمین پر سالن رکھ دیا گیا۔ بھشتی نے مشک سے تام چینی کے گندے گلاس میں پانی پلانا شروع کیا۔ سامنے ایک نیاز مند کتے صاحب بھی موجود تھے۔ دم ٹانگوں کے درمیان خود دوزانوں بیٹھے ہوئے نظریں نیچی بہت بھوکی تھیں۔ ایک بوڑھے کھانستے جاتے اور خلال کرتے جاتے۔ ناتی گود میں پوتا کندھے پر۔ تبھی ایک دوسرے کتے نے غرا کر جو جست ماری تو میرے مقابل کے کتے پر آگرے۔ خلال داد کے گلے میں جا پھنسا۔ پوتے ناتی میرے سالن مین آگرے۔ ایک ہلڑ مچا۔	
	درج ذیل میں سے صرف چار (4) سوالوں کے مختصر جواب لکھیے۔ (i) بڈھے کلرک اور گدھے کے درمیان کیا بات چیت ہوئی؟ (ii) ڈرامے کے پہلے ایکٹ میں بازار کی بے رونقی کا کیا منظر اسٹیج کیا گیا ہے؟ (iii) ''پھول والوں کی سیر'' میں جلوس نے بادشاہ سے کیا انعام پایا؟ (iv) پورن مل امریکہ پڑھنے کیوں گیا؟ (v) غالب نے خط بیرنگ بھیجنے کی بات کیوں کہی ہے؟ (vi) ''ذرا فون کرلوں'' میں مصنف کی بیماری کی خبر سن کر سب سے پہلے کون آیا؟ (vii) ''چچا چھکن نے خط لکھا'' میں خط کا جواب دینے میں تاخیر کیوں ہوئی؟	9

	(viii) سفر نامہ ''جاپان'' میں مصنف نے جاپانیوں کے مزاج کی کیا خاص بات بیان کی ہے؟	
	جواب:	
2	(i) بڈھے کلرک اور گدھے کے درمیان گفت وشنید ہوئی۔ گدھے نے آپ بیتی رامو کے ساتھ گزارا وقت بیان کیا۔ بوڑھے کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔ پوری داستان سن کر آہستہ سے گدھے کے کان میں کچھ کہا کہ اگر تم مجھے دو روپے دو تو میں تمھاری درخواست لکھ کر دفتر میں تمھاری مدد کے لیے پیش کروں۔ گدھے نے کہا کہ میرے پاس دو روپے کہاں۔ دو روپے ہوتے تو ان پیسوں میں دو من گھاس چھ سیر باجرہ، تین سیر چاول آتے۔ کلرک نے کہا کہ مجھے دمے کی بیماری ہے اس کا انجکشن دو روپے کا آتا ہے۔ مجھے ایک انجکشن روز لینا پڑتا ہے۔	
2	(ii) ڈرامے کے پہلے ایکٹ میں بازار کی بے رخی دکھائی گئی ہے۔ دکان دار لوگ اپنا اپنا سامان لیے بیٹھے ہیں۔ آواز لگا رہے ہیں مگر کوئی خریدار نہیں۔ پھیری والے بھی آواز لگا رہے ہیں لیکن کوئی توجہ نہیں دیتا۔ بازار میں رونق بالکل نہیں ہے۔ کچھ دکانیں بند ہیں۔ پنواڑی کی دکان کے اوپر کوٹھے آباد ہیں۔ پس منظر میں ایک نسوانی آواز طبلے اور سارنگی پر گا رہی ہے۔ کتب فروش کے یہاں کوئی ایک دو آدمی کتابیں دیکھ رہے ہیں۔ سب اس کوشش میں ہیں کہ ان کی روزی روٹی کا کام چل جائے۔ ادھر ادھر دیکھتے ہیں مگر بازار ہے کہ ٹھنڈا پڑا ہے۔	
2	(iii) ''پھول والوں کی سیر'' میں جلوس نے بادشاہ سے دوشالہ، سیلے، قندیل اور کڑے انعام پائے۔ باجے والوں، پہلوانوں اور پھول والوں کو انعام دیے گئے۔	

http://schools.aglasem.com/

2	(iv) پورن مل کے دوستوں نے پورن مل کو سمجھایا کہ اگر تم دنیا میں کچھ حاصل کرنا چاہتے ہو، ترقی کرنا چاہتے ہو تو یوروپ اور امریکہ جاؤ۔ پورن مل نے ولد سے ذکر کیا۔ والد کے منع کرنے پر پورن مل نے ضد کی، کھانا پینا چھوڑ دیا۔ مجبوراً والد نے اجازت دے دی اور پورن مل تعلیم حاصل کرنے امریکہ چلے گئے۔	
2	(v) غالب نے خط بیرنگ بھیجنے کی بات اس لیے کہی کہ خط بھیجنے میں پیسہ خرچ ہوتا ہے تو ایسا نہ ہو کہ کہیں اس وجہ سے دوست انھیں خط لکھنے میں دیر کریں کیوں کی غاؔلب کا خیال تھا کہ خط لکھنے والا خرچ سے بھی بچ جائے اور خیریت بھی مل جائے تا کہ ان کے دوست خط لکھنے میں کوتاہی نہ کریں۔	
2	(vi) مصنف کی بیماری کی خبر سن کر ان کی مزاج پرسی کے لیے سب سے پہلے شیخ نبی بخش تاجر چرم آئے۔	
2	(vii) خط کا جواب دینے میں اس لیے دیر ہوگئی کیوں کہ وہ گھر کے کام میں مصروف تھیں۔ اس لیے چچا سے کہا چچا نے پہلے خط و کتابت کا سامان فراہم کیا دیکھا تو قلم سے نب غائب۔ دوسرے قلم کا انتظام کیا اور خط لکھنا شروع کیا تو کاغذ پر سیاہی کا بڑا سا دھبہ ٹپک گیا۔ اس طرح ایک کے بعد ایک کئی کاغذ پھاڑ دیے۔ کبھی دوات کی شکایت تو کبھی جاذب برا۔ اسی وجہ سے خط کا جواب لکھنے میں تاخیر ہوئی۔	
2 کل نمبر = 8	(viii) یہاں مصنف نے جاپانیوں کی خوش مزاجی کا ذکر کیا ہے کہ وہ بہت ہی خوش مزاج ہوتے ہیں۔ ان کے چہرے پر غصہ کے آثار نظر نہیں آتے۔ کچھ غلط فہمی ہونے پر لڑائی جھگڑوں کی جگہ افسوس کا اظہار کر کے اپنے اپنے راستے پر چلے جاتے ہیں۔	

http://schools.aglasem.com/

AglaSem Schools

10	رباعی کسے کہتے ہیں؟ جگت موہن لال رواں کی رباعیوں کی روشنی میں ان کی رباعی گوئی کی خصوصیات لکھیے۔ **یا** نظم ''پھول مالا'' میں شاعر نے یوروپ کی نقل کرنے کو کیوں منع کیا ہے؟اور آنے والی نسلوں کو کیا تعلیم دی ہے؟ **جواب:** رباعی چار مصرعوں پر مشتمل ہوتی ہے۔اس صنف کو دوبیتی اور ترانہ بھی کہاجاتا ہے لیکن چار مصرعوں والی ہر نظم رباعی نہیں ہوتی اس کی ایک خاص بحر ہوتی ہے اس کا پہلا، دوسرا اور چوتھا مصرعہ ہم قافیہ ہو۔اس کے چاروں مصرعے بھی ہم قافیہ ہو سکتے ہیں۔ رباعی کا چوتھا مصرعہ سب سے زیادہ اہم ہوتا ہے۔یہ مصرعہ جتنا زیادہ زوردار اور برجستہ ہوتا ہے رباعی اتنی ہی بہتر مانی جاتی ہے۔رباعی میں حسن و عشق، اخلاق، فلسفہ، رندی و سرمستی، پند و موعظت اور مذہب و تصوف کے علاوہ شاعر کے ذاتی حالات و تجربات، افکار و مشاہدات کا بھی اظہار ہوتا ہے۔اس میں مظاہر فطرت کی عکاسی بھی کی جاتی ہے۔ جگت موہن لال رواں کی رباعیوں میں فکر و فن کا گہرا امتزاج ملتا ہے۔معیاری زبان واسلوب، لطف تشبیہات واستعارات اور موثر انداز بیان ان کی رباعیوں کی مخصوص پہچان ہے۔ایک مثنوی نقد رواں اور دو شعری مجموعے رباعیات رواں اور روح رواں ان کی یادگار کتابیں ہیں۔ جگت موہن لال رواں نے رباعی کہنے میں بڑی شہرت حاصل کی۔	5 5

http://schools.aglasem.com/

AglaSem Schools

	یا	
5	نظم ''پھول مالا'' میں شاعر نے یہ بتانے چاہا ہے کہ یوروپ کی نقل کر کے ہم اپنی تہذیب اور ثقافت کو قائم نہیں رکھ سکتے۔ یوروپ کی تہذیب ہماری تہذیب میں اور ہماری تہذیب یوروپ کی تہذیب میں نہیں سما سکتیں اس لیے یوروپ کی نقل کرنے کو منع کیا ہے۔	
5	اس نظم کے ذریعے شاعر آنے والی نسلوں کو یہ تعلیم دیتا ہے کہ یوروپ کی نقل نہیں کرنی چاہیے۔ اپنی تہذیب اور ثقافت کو قائم رکھنے کے لیے آنے والی نسلوں کے اخلاقی اقدار کے لیے ہمیں خود کو اپنی تہذیب میں ڈھالنا ہوگا۔ کیوں کہ یوروپ کی تہذیب اور ہماری تہذیب میں بہت فرق ہے۔	
کل نمبر = 10		
	درج ذیل میں سے کوئی ایک شعری اقتباس غور سے پڑھیے اور اس کے متعلق نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب دیجیے۔ ناگاہ مہکتے کھیتوں سے ٹاپوں کی صدائیں آنے لگیں بارود کے بوجھل بولے کر پچھم سے ہوائیں آنے لگیں تعمیر کے روشن چہرے پر تخریب کا بادل پھیل گیا ہر گاؤں میں وحشت ناچ اٹھی، ہر شہر میں جنگل پھیل گیا مغرب کے مہذب ملکوں سے کچھ خاکی وردی پوش آئے اٹھلاتے ہوئے مغرور آئے لہراتے ہوئے مدہوش آئے خاموش زمیں کے سینے میں خیموں کی طنابیں گڑنے لگیں مکھن سی ملائم راہوں پر بوٹوں کی خراشیں پڑنے لگیں	11

http://schools.aglasem.com/

AglaSem Schools

(i) پہلے شعر میں شاعر کہاں کے فوجیوں کی آمد کی بات کر رہا ہے؟

(ii) ہر گاؤں میں وحشت اور ہر شہر میں جنگل کیوں پھیل گیا؟

(iii) مغرور اور مدہوش لوگ کہاں سے آئے تھے؟

(iv) شاعر نے خاموش زمیں کس کے لیے استعمال کیا ہے؟

یا

یہ جو بارش ہوئی تو آخر کار
اس میں سی سالہ وہ گری دیوار
ایسے ہوتے ہیں گھر میں تو بیٹھے
جیسے رستے میں کوئی ہو بیٹھے
دو طرف سے تھا کتوں کا دستہ
کاش جنگل میں جا کے میں بستا
چار جاتے ہیں چار آتے ہیں
چار عف عف سے مغز کھاتے ہیں

(i) "سی سالہ" سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(ii) شاعر کو رستے میں بیٹھے ہونے کا احساس کیوں رہا ہے؟

(iii) شاعر جنگل میں جا کے بسنے کی تمنا کیوں کر رہا ہے؟

(iv) "مغز کھانے" سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

جواب:

(i) پہلے شعر میں شاعر مغربی ممالک کے فوجیوں کی آمد کی بات کر رہا ہے۔ 2½

http://schools.aglasem.com/

AglaSem Schools

2½	(ii) جنگ کی تباہ کاریوں کی وجہ سے ہر گاؤں میں وحشت طاری ہو گئی اور ہر شہر جنگل بن گیا۔	
2½	(iii) مغرب کے ''مہذب'' ملکوں سے مغرور اور مدہوش لوگ آئے تھے۔	
2½	(iv) مشرقی ممالک کے لیے	
	یا	
2½	(i) ''سی سالہ'' سے شاعر کی مراد سو سال ہے۔ یعنی سو سال پرانی دیوار۔	
2½	(ii) شاعر کا گھر ایسا بدحال ہے کہ اس کی دیواریں جگہ جگہ سے ٹوٹی ہوئی ہیں اور رستے کا نظارہ ہو رہا ہے۔ جس سے شاعر کو رستے میں بیٹھے ہونے کا احساس ہوتا ہے۔	
2½	(iii) شاعر جنگل میں جا کے بسنے کی تمنا اس لیے کر رہا ہے کیوں کہ اس کے گھر کو کتوں نے راستہ بنا لیا ہے اور اب وہ جنگل کو اس خستہ حال گھر سے بہتر سمجھ رہا ہے جہاں وہ سکون سے رہ پائے گا۔	
2½	(iv) مغز کھانا ایک محاورہ ہے جس کا مطلب ہے ذہنی طور پر پریشان ہونا یعنی کتوں کے عف عف کرنے بھونکنے کی وجہ سے شاعر ذہنی طور پر پریشان ہو گیا ہے۔	
کل نمبر= 10		
	درج ذیل سوالوں کے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب تلاش کر کے لکھیے۔	12
	(i) ایک گدھے کی سرگزشت صنف کے اعتبار سے کیا ہے؟ سفر نامہ ناول آپ بیتی	
	(ii) ''آگرہ بازار'' کس کا ڈراما ہے؟ قرۃ العین حیدر امتیاز علی تاج حبیب تنویر	

http://schools.aglasem.com/

AglaSem Schools

	(iii) "اپنے گھر کا حال" صنف کے اعتبار سے کیا ہے؟	
	مثنوی رباعی نظم	
	(iv) "ذرا فون کر لوں" کا مصنف کون ہے؟	
	رشید احمد صدیقی کرشن چندر ابن انشا	
	(v) علی عباس حسینی کا افسانہ کون سا ہے؟	
	بڑے بول کا سر نیچا گاؤں کی لاج ذرا فون کر لوں	
	جواب:	
1	(i) **ناول**	
1	(ii) **حبیب تنویر**	
1	(iii) **مثنوی**	
1	(iv) **ابن انشا**	
1	(v) **گاؤں کی لاج**	
کل نمبر = 5		

http://schools.aglasem.com/